Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آیات الفضل بین اللہ ولو یشاء علی ان یعطیک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۴۷۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۰ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۶۶ ہجری | ۲۰ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۷

مدینۃ المسیح ۹۳۸

قادیان ۱۹ ماہ امان سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے۔ الحمد للہ!

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو نسیاً اوناً ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ رویا و کشوف

مرتبہ مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل

فرمایا۔ چار پانچ دن ہوئے میں نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک انگریز ڈاکٹر کو ہدایات دے رہا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کوئی دوا پھیلی ہوئی ہے اور میں اس سلسلے میں ہدایات دے رہا ہوں۔ وہ ڈاکٹر۔ لیکن بعض ضروری باتوں کے متعلق میں اسے سمجھانا ضروری سمجھتا ہوں۔ میں نے چار باتیں بتائی ہیں کہ فلاں قسم کی دوائی استعمال کی جائے۔ اور فلاں فلاں باتوں کی طرف خاص خیال رکھا جائے۔ بیان کرنے کے بعد میں اسے کہتا ہوں کہ جو باتیں میں نے تمہیں بتائی ہیں وہ دوسرا ؤ۔ اس نے ان باتوں کو دوہرایا ہے۔ لیکن ایک بات رہ گئی ہے۔ میں اسے کہتا ہوں کہ ایک بات رہ گئی ہے۔ اور اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ابھی میں نے اپنی بات پوری نہیں کی۔ کہ میرے سامنے ایک لڑکا جوان کھڑا ہو کر یہ کہتا ہے کہ آپ کا مطلب یہی ہے نا کہ ان تین باتوں پر عمل کرنے کے علاوہ جو میرا ہو اس کے متعلق آپ کو اطلاع دی جائے اس وقت میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو بھی بات جو وہ بھول گیا ہے وہ یہی ہے کہ مجھے دعا کے لئے بھی لکھا جائے۔ چنانچہ میں نے اس شخص سے کہا کہ ٹھیک ہے یہی میرا مطلب تھا۔ میں توجہ دلا رہا ہوں کہ دعا بھی ضروری چیز ہے۔ اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ بیداری کے بعد مجھ پر کشفی حالت طاری ہو گئی۔ اور میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ میرے بائیں ہاتھ میں ایک دوائی کی شیشی ہے۔ اس کا کارک کھلا ہوا ہے۔ اور وہ دوائی سرخ رنگ کی ہے۔ اس کے بعد یہ حالت جاتی رہی۔

حضور نے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی وبا کے پھیلنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور اس طرف متوجہ کیا گیا ہے کہ دوا کے ساتھ دعا کو بھی شامل رکھنا چاہیئے۔ اور اسے بھی ضروری سمجھنا چاہیئے۔

پھر فرمایا۔ آج میں نے ایک رویا دیکھا ہے بظاہر اس کے مضامین ایسے ہیں جو کہ قابل اعتراض نظر آتے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ دشمن اس کی ہنسی اڑائے لیکن اس کی ہنسی کی ہمیں پروا نہیں۔ اس رویا میں اللہ تعالیٰ نے بعض علمی مضامین کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ لوگوں نے اپنے اپنے علم کے مطابق حقائق کے مختلف معیار اپنے ذہنوں میں مقرر کئے ہوئے ہیں۔ جب کوئی بات ان کے علم کے مطابق نہ ہو اسے ماننے کو تیار نہیں ہوتے۔ اس رویا میں اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کی صفات کی طرف لطیف رنگ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ وہ رویا دنیوی زندگی کی مشکلات اور کامیابیوں کے رستے کا ایک روحانی نقشہ ہے۔ اور اس میں جنت کی نعمتوں اور دوزخ کے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور وہ مناظر ایسی تیزی کے ساتھ میری آنکھوں کے سامنے سے گزرے ہیں۔ جیسا کہ فلم تیزی کے ساتھ چلتی ہے۔ اس کے سارے حصے تو اس وقت یاد نہیں۔ جو حصے یاد ہیں وہ بیان کرتا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ میں سفر کر رہا ہوں۔ اور مجھے سفر میں بہت سی مشکلات پیش آتی ہیں۔ کہیں دریا اور نالے رستے میں آجاتے ہیں۔ کہیں پہاڑیاں رستہ میں آجاتی ہیں۔ بعض پہاڑیاں خوشنما ہیں اور بعض بالکل پھسلنی اور سخت ہیں۔ کسی جگہ گھاس اور سبزہ ہے۔ اور بعض جگہ بالکل ننگی پہاڑیاں ہیں ان پر کوئی درخت وغیرہ نہیں۔ اور بعض جگہ میلوں میل نیچے کنکر دکھائی دیتی ہے جس کو دیکھ کر دل سخت گھبرا جاتا ہے۔ میں ان سب پر سے گذرتا جاتا ہوں۔ اس رویا میں میں نے جو نظارے دیکھے ہیں وہ اس دنیوی زندگی کے بالکل مشابہ ہیں۔ بعض دفعہ انسان کو اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ وہ گھبرا جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرے لئے یہ دنیا جہنم بن گئی ہے۔ یا میرے دل میں جہنم کی آگ سلگ رہی ہے اور بعض دفعہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس آرام کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ اور اس کے لئے اس دنیا کو جنت بنا دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے من خاف مقام ربہ جنتان۔ کہ مومن کے لئے دو جنتیں ہوتی ہیں۔ اسی طرح میں نے جو مختلف قسم کے نظارے دیکھے ہیں۔ وہ بھی اس دنیا کی دوزخیں اور جنتیں ہیں۔ ان میں سے گذرتے ہوئے میں اس ایک عجیب جگہ پر پہنچا ہوں جہاں سے نظارے کی شکل بدلتی ہے۔ خواب میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ دنیا ختم ہو گئی ہے۔ اور اگلا جہان شروع ہو گیا ہے۔ اس میں میں نے ایک نظارہ دوزخ کا دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ دوزخ میں بچھو ہیں۔ لیکن وہ بچھو اس دنیا کی طرح کے نہیں یہاں تو بچھو عام طور پر انگلی سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن وہاں جو میں نے بچھو دیکھے ہیں وہ چھ سات گز کے قریب لمبے ہیں۔ پہلے مجھے صرف دو بچھو نظر آئے۔ جو علاوہ سات آٹھ گز لمبے ہونے کے موٹے بھی بہت ہیں۔ جیسے ہوائی جہاز ہوتا ہے ویسے لگتے ہیں مگر ہوائی جہاز جتنے جسم نہیں

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور نامہ بان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو کہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔ ان میں سے ایک دوسرے پر اس طرح گر رہے جس طرح کہ جانور چھٹی کے لئے جمع ہوتے ہیں جب ایک دوسرے پر کودنے کی کوشش کرتا ہے تو میں نے دیکھا کہ دوسرے نے اوپر گرنے والے بچھو کو زور سے ڈنگ مارا۔ اور وہ اُچھل کر سامنے جا پڑا۔ پھر اس نے دوسرے کی طرف منہ کر کے آگ کا شعلہ نکالنا شروع کیا جو کہ دور دور تک جاتا ہے۔ اور دوسرے نے بھی اس کے جواب میں آگ کا شعلہ نکالنا شروع کر دیا۔ اور وہ دونوں شعلوں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کرتے ہیں۔ اس کے بعد کچھ اور بچھو پیدا ہو گئے۔ ان کے قد بھی اسی طرح سات آٹھ گز کے قریب ہیں۔ پھر انہوں نے بھی آگ کے شعلوں سے لڑائی شروع کر دی۔ اور ان کے شعلوں کا نظارہ نہایت ہیبت ناک تھا۔ میں نے دیکھا کہ یکدم ایک بچھو نے پیٹھ کھایا اور آدمی کی شکل اختیار کر لی۔ اور اس نے اسی کمرہ کی طرف پڑھنا شروع کیا جہاں میں بیٹھا تھا۔ میں گھبرا کر وہاں سے چل پڑا ہوں۔ اس وقت مجھے پیچھے کی طرف سے آواز آئی ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ فرشتے کی آواز ہے یا کسی کی۔ قرآن پڑھو۔ قرآن پڑھو۔ اس آواز کے آتے ہی میں نے قرآن شریف بلند اور سریلی آواز سے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ میری آواز بہت سریلی اور بلند ہے۔ اور میں جس طرف سے گذرتا ہوں۔ میری آواز پہاڑیوں اور میدانوں میں گونج پیدا کر دیتی ہے۔ گویا ساری دنیا میں پھیل رہی ہے۔ اور جس کے کانوں میں وہ آواز پڑتی ہے وہ بھی قرآن کریم پڑھنے لگ جاتا ہے۔ میں چلتا جارہا ہوں اور قرآن کریم پڑھتا جارہا ہوں۔ چاروں طرف سے قرآن کریم پڑھنے کی صدائیں میرے کانوں میں آرہی ہیں۔ میری آواز کے بعد میں نے محسوس کیا کہ کوئی عورت بھی قرآن کریم پڑھتی ہوئی میرے پیچھے آرہی ہے۔ یا ذکر الٰہی کر رہی ہے۔ رستہ میں کئی محل آتے ہیں۔ جن کے کمرے نہایت خوبصورت اور عالیشان ہیں۔ اور ان کمروں میں خوبصورت کرسیاں اور کرسیاں بچھی ہوئی ہیں۔ میں رستہ چلتے ہوئے کسی چیز کو ایک نظر کر کے نہیں گذرتا۔ بلکہ جو چیز رستے میں آتی ہے اُسے سیدھا پھلانگ کر گذرتا ہوں۔ اور ادھر ادھر سے گذرنے کے لئے میں رستہ تلاش نہیں کرتا۔ بہت بڑے بڑے محل میرے رستہ میں آتے ہیں۔ میں ان کے اندر سے ان کے سامانوں پر پاؤں رکھ کر یا کود کر گذر جاتا ہوں۔ آخر ایک ایسی جگہ میں پہنچا ہوں جہاں ایک میدان ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہاں ایک باغ ہے جس میں میرا مکان ہے۔ میرے پیچھے پیچھے وہ عورت بھی وہاں پہنچ گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جنت میں میرے ساتھ رہنے کے لئے آئی ہے۔ وہ بہت ہی خوبصورت عورت ہے۔ میں اس کی ٹھوڑی پکڑ کر کہتا ہوں۔ کہ کیا تم بھی جنت میں میرے ساتھ رہو گی۔ اس نے کہا ہاں میں آپ کے ساتھ جنت میں رہوں گی۔ میں نے اسے کہا کہ تمہیں میری بیویوں کے ساتھ رہنا پڑے گا۔ وہ کچھ حیرت ظاہر کرتی ہے کہ بیویوں کے ساتھ! مگر اس نے انکار نہیں کیا۔ اس وقت یکدم میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ یہ خوبصورت عورت اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ میرے ساتھ جنت میں رہیگا۔ اسکے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ حضور نے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا۔ جہاں تک میں نے اس خواب پر غور کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس خواب میں روحانی علم سکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرماتا ہے یا شمس یا قمر۔ اے سورج اے چاند۔ سورج کی خاصیت یہ ہے کہ وہ چاند کو روشنی دیتا ہے۔ اور چاند کی خاصیت یہ ہے کہ وہ سورج سے روشنی لیتا ہے گویا اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سورج کہا اور خود چاند بنا۔ اسی طرح عورت مرد سے نطفہ لیتی ہے۔ اور مرد نطفہ دیتا ہے سورج کا قائم مقام مرد ہے۔ اور چاند کا قائم مقام عورت ہے اس وقت بھی لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اعتراض کیا کہ خود سورج بنے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو چاند بنایا ہے اور اب بھی لوگ اعتراض کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو عورت دیکھا۔ اصل بات یہ ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ اس لئے وہ خود اپنے آپ کو لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اور جس کے ذریعہ سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے وہ انبیاء اور اولیاء کا وجود ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار (آنکھیں اللہ تعالیٰ تک پہنچ نہیں سکتیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ خود آنکھوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا چہرہ پردے میں ہوتا ہے۔ نبی آتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے چہرے کو لوگوں کے لئے روشن کر دیتا ہے۔ اور دوسری طرف نبی کا نور ذاتی نہیں ہوتا۔ بلکہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور دیا جاتا ہے اس لئے وہ چاند ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سورج۔ غرض مختلف نقطہ نگاہ سے مختلف نام خدا تعالیٰ کے بندوں کو ملتے ہیں۔ ایک جہت سے وہ سورج ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ چاند اور دوسری جہت سے وہ چاند ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سورج جیسے کوئی بندہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے لئے فنا کر دیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنی صفت رحیمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کوئی تعلق کو ظاہر کرنے کے لئے اپنی صفات رحم کو اس کے افتقار کے مطابق ظاہر کرنے لگتا ہے۔ اسکے لئے گویا ایک ڈنگ ہیں خدا تعالیٰ کا اپنے بندے کی خوشی میں اپنی خوشی شامل کر کے زوج کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی فرمایا کہ جب بندہ اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہاتھ بن جاتا ہے۔ جس سے وہ پکڑتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے کان بن جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھیں بن جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں بن جاتا ہے جس سے وہ چلتا ہے۔ گویا جس طرح ہاتھ پیر اور آنکھیں انسان کے تابع ہوتی ہیں جب انسان ہاتھوں کو کہتا ہے تو وہ پکڑتے ہیں۔ اور جب نہیں کہتا تو وہ نہیں پکڑتے۔ اور جب آنکھوں سے کہتا ہے دیکھو تو وہ دیکھتی ہیں۔ اور جب نہیں دیکھنا چاہتا وہ نہیں دیکھتیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی صفات اس کی خوشی کے مطابق ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور جب وہ چاہتا ہے کہ اس طرح ہو تو وہ اسی طرح ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ بعض دفعہ بچہ ماں کو کہتا ہے یوں کرو تو وہ کرتی چلی جاتی ہے۔ حالانکہ ماں بچوں پر حاکم ہوتی ہے۔ لیکن ان کی خوشی کے لئے اس طرح کرتی چلی جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے بندے بھی ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ کہ جو وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اسی طرح کر دیتا ہے۔ اس مقام کا نام صوفیاء نے اختیار تکوینی کا مقام رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ رویا دکھا کر جماعت کو بشارت دی ہے۔ کیونکہ میرا کام جماعت کی ترقی کے لئے ہے۔ اور جو صفات میرے تابع کی گئی ہیں وہ جماعت کے لئے ہیں۔ خواب میں میں نے جو کچھ دیکھے ہیں۔ اور اس کے ساتھ آواز آئی کہ پڑھو قرآن۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو یہ سبق دیا ہے کہ دوزخ سے بچنے کا ذریعہ صرف قرآن کریم ہے۔ اور بچھوؤں کے نظارہ سے ایک اور نکتہ بھی حل ہو گیا۔ یہودی اور عیسائی لٹریچر میں یہ لکھا ہوا ہے کہ دوزخ میں انسان کو بچھو کاٹیں گے تو اس خواب نے اس کو حل کر دیا کہ دوزخی آپس میں ہی ایک دوسرے کو کاٹیں گے۔ اور وہ لوگ جو بچھو کی طبیعت رکھنے والے ہیں ان کی بداعمالیاں ان کو بچھوؤں کی شکل دے دیں گی۔ ورنہ دوزخ میں کہیں سے بچھو لا کر نہیں ڈالے جائیں گے۔

اس رویا میں جماعت کے لئے اس رنگ میں بھی بشارت ہے کہ میں نے اس عورت سے کہا کہ میری بیویوں کے ساتھ تمہیں رہنا ہوگا۔ اور وہ معاملہ ہو گئی۔ جنت میں بیویوں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مراد ساتھی ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ اصکن انت وزوجک الجنۃ کہ تو اور تیرے ساتھی جنت میں رہو زوج کے معنے ساتھی کے ہیں۔ خواہ وہ بیوی ہو۔ یا کوئی مرد ساتھی ہو۔ تکوین کی صفت کے تابع ہو جانے سے میرا مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بندے کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ بندہ چاہتا ہے کہ فلاں پر فضل نازل ہو جائے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہاں نازل ہو جائے ورنہ براہ راست صفت تکوین خدا تعالیٰ کے سوا کسی کے قبضہ میں نہیں۔ اور ایسے عقیدہ کو ہم شرک سمجھتے ہیں۔ کہ بندہ بھی خدا تعالیٰ کی طرح یہ دعوے کرے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تکوین کا کام میرے سپرد کر دیا ہے۔

قادیان میں الحمدللہ سب خیریت ہے۔

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ناظر اعلیٰ

گذشتہ ایام کے فسادات کی وجہ سے قادیان بیرونی علاقوں سے بالکل کٹ گیا تھا۔ کیونکہ نہ ریل باقی رہی تھی نہ ڈاک نہ تار اور نہ ٹیلیفون۔ ان ایام میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جو آجکل سندھ میں تشریف رکھتے ہیں۔ مختلف مقامات سے تاریں دلوا کر حالات سے مطلع رکھنے کی کوشش کی گئی۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ ان تاروں میں سے بہت کم تاریں حضور تک پہنچ سکی ہیں۔ اسی طرح جو تاریں بیرونی جماعتوں کی خیریت دریافت کرنے اور مرکز سلسلہ کی خیریت کی خبر پہنچانے کے متعلق دی گئیں۔ وہ بھی بہت کم پہنچ سکی ہیں۔ البتہ گاہے گاہے لاہور اور امرتسر کی جماعت کے ساتھ بعض ذرائع سے مواصلات قائم کرنے کا موقعہ ملتا رہا ہے۔

اس عرصہ میں الفضل کو بھی یک ورقہ صورت میں بدل دیا گیا تھا۔ کیونکہ اس کے باہر بھجوانے کی کوئی صورت نہیں تھی۔ اور نہ ہی باہر سے منی آرڈر موصول ہونے کا کوئی انتظام تھا۔ اب چونکہ خدا کے فضل سے کم از کم وقتی طور پر حالات پُرامن ہیں۔ اور ڈاک بھی اوّلاً ٹانگوں کے ذریعہ سے اور اب روزانہ ایک ڈیزل کار کی سروس قائم ہو جانے کی وجہ سے جاری ہو گئی ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ قادیان میں خدا کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے اور سندھ سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی معہ اہل و عیال و عملہ ہر طرح خیریت سے ہیں۔ لاہور اور ملتان اور امرتسر سے بھی اطلاع پہنچ چکی ہے۔ کہ وہاں کی جماعتیں خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ البتہ امرتسر میں ایک دوست کو خفیف ضربات آئی تھیں۔ مگر اب وہ دو لبھت ہیں امرتسر میں جماعت کے بعض دوستوں کا کچھ مالی نقصان بھی ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ راولپنڈی اور بعض دوسرے مقامات کے دوستوں کے متعلق ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان فتنوں کے ایام میں جماعت کو اس کے پیارے امام کی پناہ میں ہر طرح خیریت و حفاظت کے ساتھ رکھے اور دوسرے مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کو بھی توفیق دے کہ وہ آپس میں امن اور محبت کے ساتھ زندگی گذار سکیں۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ فسادات کے ابتداء میں ہی قادیان میں ایک امن کمیٹی بنا دی گئی تھی۔ جس میں احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں اور سکھوں اور ہندوؤں نے بھی شرکت کی اور اس کمیٹی کی وجہ سے قادیان اور اس کے ماحول میں الحمدللہ اچھا اثر پیدا ہوا ہے۔ فقط خاکسار مرزا بشیر احمد ۱۹۴۷/۳/۱۹

حفاظت مرکز و امداد مظلومین ۹۷-۳۹

حالات آپ کے سامنے ہیں۔ کیا حفاظت مرکز کے لئے مالی قربانی کا مطالبہ اب بھی کسی تحریک کا محتاج ہے؟

قادیان کے احباب اپنے وعدوں کی نظر ثانی کریں۔ اور ۲۵۰۰۰/- کا مطالبہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۷ء تک پورا کریں۔ ناظر بیت المال

دینیات کلاس اوّل برائے طلبہ میٹرک

۷/۴/۴۷ سے ۲۷/۴/۴۷ تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے

جیسا کہ اخبار الفضل کے ذریعہ احباب کو معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ امسال حسب سابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے بیس روزہ دینی تعلیم کی کلاس کھولی جاوے گی۔ جس میں طالب علموں کو اہم دینی تعلیم کے علاوہ ضروری تربیتی مسائل سے واقف کیا جاوے گا۔ اور اس کلاس میں طالب علموں کے لئے چوبیس گھنٹے کا تعلیمی و تربیتی پروگرام مرتب کیا جائے گا۔ اور اس پر عمل کرایا جائے گا۔ جو ان کی آئندہ زندگی کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ

پس تمام قائدین و زعماء کرام کا فرض ہے کہ تمام ایسے طالب علموں کو جنہوں نے اس دفعہ میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان بھیجنے کی سعی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اور ان کے اسماء سے قبل از وقت مطلع فرما کر مشکور فرماویں۔ تاکہ ان کے قیام و طعام کے انتظام میں سہولت رہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

سکرٹریان امور عامہ توجہ کریں

پیشتر ازیں متعدد بار سکرٹریان امور عامہ جماعہائے احمدیہ کو سالانہ رپورٹ کارگذاری بابت سال ۴۵-۱۹۴۶ء بھجوانے کی طرف توجہ دلائی جا چکی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس وقت تک صرف جماعت کراچی کی طرف سے رپورٹ آئی ہے۔ باقی کسی جماعت نے بھی اس طرف توجہ نہیں کی جس کی وجہ سے سالانہ رپورٹ نظارت امور عامہ بابت سال ۴۵-۱۹۴۶ء تا حال معرض التواء میں چلی جا رہی ہے اب دوسرا سال بھی قریب الاختتام ہے

اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ صدر صاحبان و سکرٹریان امور عامہ جماعہائے احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ ۳۱ مارچ تک اپنی رپورٹیں از یکم مئی ۴۵ء تا ۳۱ اپریل ۴۶ء نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ ورنہ نظارت عدم وصولی کے بارہ میں رپورٹ میں نوٹ کرنے پر مجبور ہوگی۔ ناظر امور عامہ

تعلیم الاسلام مڈل سکول کاٹھگڑھ کیلئے ایک بی اے بی ٹی ہیڈ ماسٹر کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام مڈل سکول کاٹھگڑھ ضلع ہوشیارپور میں ہیڈ ماسٹر کی آسامی کیلئے ایک قابل بی اے بی ٹی استاد کی فوری ضرورت ہے۔ تمام درخواستیں بنام عبدالرحمن خانصاحب سیکرٹری انتظامیہ کمیٹی۔ ٹی۔ آئی مڈل سکول کاٹھگڑھ آنی چاہئیں۔ تنخواہ کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے کر لیا جائے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو۔ مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

ضرورت ہے!

سندھ اسٹیٹس کے لئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ کا گریڈ ۴۰-۲-۶۰ جنگ الاؤنس دس روپے اور الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار ہوگا علاوہ ازیں ذاتی نوکر رکھنے کی صورت میں نوکر کی تنخواہ ۱۵/- روپیہ ماہوار اسٹیٹ ادا کرے گی۔

درخواستیں معہ کوائف۔ عمر۔ تعلیم۔ تجربہ۔ مقامی امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔

ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اور سام ۷ مارچ کو

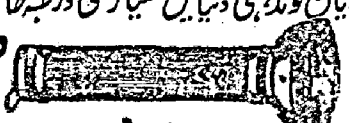

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے! سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

"الفضل" کی قیمت میں اضافہ

گذشتہ مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے موجودہ مشکلات کے پیش نظر خامذکار جماعت ہائے احمدیہ کی موجودگی میں یہ فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ

"الفضل کی قیمت فی الحال ۱۸ روپے سالانہ کر دی جائے"۔ اب یکم مارچ ۴۷ء سے اس فیصلہ پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام گرانی اور تکالیف کے ان ایام میں یہ تھوڑا سا اضافہ بخوشی اور فراخدلی کے ساتھ برداشت فرمائیں گے۔ اخبارات عرصہ سے قیمتوں میں کافی اضافہ کر چکے ہیں۔ مگر "الفضل" نے تو دو دوران جنگ میں اضافہ کیا اور نہ اسکے بعد آج تک لے دے اب بھی بہت تھوڑا سا اضافہ کیا گیا ہے۔ امید ہے احباب بخوشی ادا کریں گے۔

(مینجر الفضل)

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن لاہور

بیڈ کوارٹر آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور میں ٹریفک کے تین عارضی اسامیوں کلاس I گریڈ I میں پر کرنے کے لئے امیدواروں کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایک اسامی اینگلو انڈین اور ہندوستان میں مقیم یورپینوں کیلئے۔ یہ دو ہے اسکے علاوہ ۸ قابل امیدواروں کے نام (۵ مسلمان ایک اینگلو انڈین یا ہندوستان میں مقیم یورپین اور دو غیر مخصوص فہرست انتظار یہ پر رکھے جائیں گے۔ تنخواہ ۴/- روپیہ ماہوار (عارضی طور پر) ۶۰-۲-۵۰-۲½-۲۰۰ روپیہ کے سکیل میں معہ مہنگائی اور دیگر الاؤنس جو قواعد کے مطابق دئے جاتے ہیں اسکے علاوہ سستے نرخوں پر اشیائے خوردنی خریدنے کی رعایت ہوگی۔

معیار قابلیت:۔ امیدواران (۱) پنجاب کالج آف انجینرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی بی کلاس کا سرٹیفکیٹ یا تھامسن سول انجینرنگ کالج رڑکی کا ڈپلومہ انسٹیٹیوشن کا سرٹیفکیٹ یا گورنمنٹ سکول آف انجینرنگ مبول یا دیگر کسی منظور شدہ ٹیکنیکل سکول یا کالج سے اس پایہ کا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں۔ اور (۲) میٹرک سٹینڈرڈ تک انگریزی پڑھے ہوں عمر:۔ ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور پسماندہ اقوام کے لئے ۲۸ سال ہونی چاہئے۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام بڑے اسٹیشنوں سے ایک روپیہ میں مل سکتے ہیں۔ سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۴ اپریل ۴۷ء ہے۔ مکمل تفصیلات کے لئے اپنے پتہ کا ٹکٹ لگا کر لفافہ بھیج کر سیکرٹری کو لکھیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا محکمہ انتظامیہ انسوس کے ساتھ اعلان کرتا ہے۔ کہ ناقابل علاج حالات کی وجہ سے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ موسم گرما کے ٹائم ٹیبل کا جاری کرنا ملتوی کر دیا جائے۔ جو یکم اپریل ۱۹۴۷ء سے یکم مئی ۱۹۴۷ء تک عمل میں آنے والا تھا۔

(چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ)

تلاش

میرا ایک کاغذ اسلام اقرار نامہ احمد حسین وعنایت احمد بنام حسین بخش جس میں امانت زرہن دیوبد یال مرہن دوئم کا ذکر تھا۔ بٹالہ میں گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر بھیجدے خرچ کے علاوہ دس روپیہ انعام بھی دیا جاویگا۔ حسین بخش پٹواری سکنہ اوجلہ ٹیک سنگھ۔ ضلع لائلپور۔ محلہ اسلام پورہ

منیجر سے خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جاوے ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی

دو پختہ مکان قابل فروخت ریلوے روڈ بٹالہ

ماسٹر عبدالرحمن بی اے
دارالفضل قادیان